سوال

(195) فطرانے میں غلہ دینا چاہیئے یا اس کی قیمت؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فطرانے میں غلہ ہی دینا چاہیئے یا اس کی قیمت بھی ادا کی جا سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صدقة الفطر (فطرانہ) کے بارے میں عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

''اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے ہر غلام وآزاد، مرد وعورت اور چھوٹے بڑے پر کھجور یا جو کا ایک صاع (تقریباً اڑھائی کلو) فطرانہ مقرر کیا اور یہ بھی حکم دیا کہ اسے نماز عید کے لیے نکلنے سے پہلے پہلے ادا کر دیا جائے۔'' (بخاري، الزكوة، فرض صدقة الفطر، ح: 1503)

اس حدیث کی طرح بہت سی احادیث میں جنس (کھجور، منقیٰ، پنیر، جو اور دیگر اناج) ادا کرنے کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ تاہم ان اشیاء کی قیمت ادا کر دینے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ صدقة الفطر کا ایک مقصد طعمة للمساكين (مسکینوں کا کھانا) بھی بیان ہوا ہے اور یہ مقصد قیمت سے بھی پورا ہو سکتا ہے۔ عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے حکم دیا کہ ہر شخص سے آدھا درہم بطور صدقہ فطر لیا جائے۔ (ابن ابی شیبہ 174/3، ح: 10469)

بعض تابعین نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ صدقة الفطر میں کھانے کی قیمت دراہم میں ادا کرتے ہیں۔ (ایضا 174/3 ح: 10472)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

رمضان المبارک اور روزہ، صفحہ: 461